بچے کو امام حسین رضی اللہ عنہ کا منگتا بنانا کیسا اور ایسے کو بھیک دینا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:sar7243 تاریخ: 22-03-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ بعض لوگ یوں منت مانتے ہیں کہ اگر ہمارے ہاں بچہ پیدا ہوا، تو ہم اسے امام حسین رضی اللہ عنہ کا فقیر (منگتا) بنائیں گے اور بچہ پیدا ہونے پر اسے فقیر بنا دیا جاتا ہے اور پھر والدین اس بچے کو ساتھ لے کر لوگوں کے گھروں سے بھیک مانگتے ہیں، شرعی رہنمائی فرمادیں کہ ایسا کرنا کیسا؟ اور اگر یہ کسی گھر پر مانگنے کے لئے جائیں، تو گھر والوں کا ایسے افراد کو دینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام عالی مقام سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کریم، جواد، سخی اور داتا ہیں۔ سخاوت اس گھر کا شیوہ ہے اور جُود و بخشش ان کے خون میں شامل ہے، ان کے در کا منگتا ہونا مسلمان کے لئے باعثِ شرف ہے، لیکن امام حسین رضی اللہ عنہ کا نام لے کر گلی محلے کے لوگوں کا منگتا، بھکاری بننا اور لوگوں سے بھیک مانگنا حرام ہے کیونکہ بلاضرورتِ شرعی بھیک مانگنا، ناجائز و حرام ہے اور سوال میں بیان کردہ صورت جس طرح لوگوں میں رائج ہے اس اعتبار سے یہ مَنت باطل و ممنوع اور جہالت پر مبنی ہے اور اسے پورا نہ کرنا لازم ہے۔ اس طرح بھیک مانگنا حرام ہے اور ایسوں کو دینا بھی حرام ہے کہ یہ (بھیک مانگنے کے) گناہ پر مدد کرنا ہے۔

حدیث پاک میں ہے:" عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تحل الصدقۃ لغنی، ولا لذی مرۃ سوی "

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مالدار اور تندرست کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔

(سنن ابوداؤد، کتاب الزکوۃ، باب من یعطی من الصدقہ، جلد1، صفحہ242، مطبوعہ لاھور)

اس حدیث پاک کے بارے میں مبسوط سرخسی میں ہے"یعنی لایحل السؤال للقوی القادر علی التکسب "ترجمہ: یعنی جو شخص کمانے پر قادر ہو، اس کے لئے مانگنا جائز نہیں ہے۔

(المبسوط للسرخسی، باب الصلح، کتاب الکسب، جلد30، صفحہ271، مطبوعہ کوئٹہ)

بھیک مانگنے کے بارے میں اعلی حضرت امام احمد رضاخان علیہ رحمۃ الرحمٰن ارشاد فرماتے ہیں: ”گدائی (بھیک مانگنا) تین قسم (کی) ہے: ایک غنی مالدار، جیسے اکثر جوگی اور سادھو بچے، انہیں سوال کرنا حرام اورانہیں دینا حرام۔۔۔ دوسرے وہ کہ واقع میں فقیرہیں، قدرِنصاب کے مالک نہیں، مگر قوی و تندرست کسب پر قادرہیں اور سوال کسی ایسی ضرورت کے لئے نہیں، جوان کے کسب سے باہر ہو، کوئی حرفت یامزدوری نہیں کی جاتی، مفت کا کھانا کھانے کے عادی ہیں اوراس کے لئے بھیک مانگتے پھرتے ہیں، انہیں سوال کرناحرام اورجوکچھ انہیں اس سے ملے، وہ ان کے حق میں خبیث۔۔۔انہیں بھیک دینامنع ہے کہ معصیت پر اعانت ہے، لوگ اگر نہ دیں، تومجبور ہوں، کچھ محنت مزدوری کریں۔۔۔تیسرے وہ عاجز ناتواں کہ نہ مال رکھتے ہیں، نہ کسب پر قدرت، یا جتنے کی حاجت ہے، اتنا کمانے پر قادر نہیں، انہیں بقدرِحاجت سوال حلال اوراس سے جوکچھ ملے، ان کے لئے طیب اور یہ عمدہ مصارفِ زکوۃ سے ہیں اورانہیں دیناباعثِ اجرِعظیم، یہی ہیں، وہ جنہیں جھڑکنا حرام ہے واللہ تعالی اعلم۔“

(فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ253تا254رضافاؤنڈیشن، لاھور)

گناہ کے کام کی منت کے بارے میں حدیث پاک میں ہے: ”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا نذر فی معصیۃ“ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ گناہ کے کام میں کوئی منت نہیں ہے۔

(سنن نسائی، کتاب الایمان والنذور، جلد2، صفحہ148، مطبوعہ لاھور)

اسی بارے میں بخاری شریف میں ہے: ”قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من نذران یطیع اللہ فلیطعہ، ومن نذران یعصیہ فلا یعصہ“ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو اللہ کی اطاعت کی منت مانے، تو اطاعت کرے (یعنی منت کو پورا کرے) اوراگر اللہ کی نافرمانی کی منت مانے، تو نافرمانی نہ کرے (یعنی وہ ناجائز کام نہ کرے)۔ (صحیح البخاری، کتاب الایمان، والنذور، جلد2، صفحہ991، مطبوعہ کراچی)

اعلی حضرت امام احمد رضاخان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے سوال ہوا کہ یہ مرادمانگنا کہ اگر بچہ زندہ رہا، توہم دس برس تک اسے امام حسین رضی اللہ عنہ کا فقیر بنائیں گے، ایسا کرنا کیسا؟ توآپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”فقیر بن کر بلاضرورت و مجبوری بھیک مانگنا حرام، کمانطقت بہ احادیث مستفیضۃ (جیساکہ بہت سی مشہور ومعروف حدیثیں اس معنی پر ناطق ہیں) اورایسوں کو دینا بھی حرام، لانہ اعانۃ علی المعصیۃ کمافی الدرالمختار (کیونکہ یہ گناہ کے کام پر دوسرے کی مدد کرنا ہے، جیساکہ درمختار میں ہے) اوروہ منت ماننی کہ دس برس تک ایسا کریں گے، سب

مہمل وممنوع ہے۔قال صلی اللہ علیه وسلم لانذرفی معصیة "ترجمہ:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:گناہ کے کام میں کوئی منت نہیں ہے۔" (فتاوی رضویه، جلد24، صفحه494، رضافاؤنڈیشن، لاهور)

اسی بارے میں بہار شریعت میں ہے "محرم میں بچوں کو فقیر بنانے۔۔کی منت سخت جہالت ہے، ایسی منت ماننی نہ چاہیے اور مانی ہو، تو پوری نہ کرے۔" (بهارشریعت، جلد2، صفحه318، مکتبة المدینه، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

07شعبان المعظم1442ھ/22مارچ2021

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat/ اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے